اوز کا حیرت انگیز جادوگر
The Wonderful Wizard of Oz
ایک گرافک تشکیل

مگر ٹوٹو کے بستر کے نیچے چھپ جانے کی وجہ سے، ڈوروتھی اس کو نکالنے میں مصروف ہو گئی۔

ڈوروتھی بوڑھی عورت کی بات سن کر حیران ہوئی۔ جس پر اس نے گھر کے نیچے پڑے ہوئے چمکدار جوتوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ڈوروتھی کو آگاہ کیا کہ مشرق کی بری جادوگرنی کو مارنے کا نیک کام اس کے گھر نے سر انجام دیا ہے۔بوڑھی عورت نے ڈوروتھی سے کہا کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں وہ ایک بری جادوگرنی تھی۔

اچانک جنگل سے شیر کے دھاڑنے کی آواز سنائی دی اور اگلے ہی لمحے شیر ان کے سامنے آکھڑا ہوا ۔ اس نے کٹھ پتلی کو سڑک کے کنارے پھینکا اور ٹن لکڑہارے پر اپنا تیز پنجہ مارا کہ وہ گرا لیکن اس پر کوئی اثر نہ ہوا۔

اگلے دن وہ ایک اونچی، موٹی ، سبز دیوار اور زمرد جڑے بڑے گیٹ تک پہنچے، جس کی تیز روشنی نے کٹھ پتلی کی آنکھوں کو بھی خیرہ کر دیا۔

ڈوروتھی اور اس کے ساتھی شہر میں سبز سنگِ مرمر، زمرد اور لوگوں کو سبز لباس پہنے ہوئے دیکھ رہے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ شہر کی چمک سے سب حیران رہ گئے۔

اگلی صبح جب ڈوروتھی اوز سے ملنے کے لیے گئی تو اس نے سبز تخت پر ایک بڑا سر رکھا ہوا دیکھا اور آواز آئی کہ میں عظیم اور خوفناک اوز ہوں۔ اس نے ڈوروتھی کی مدد کرنے کے لیے ایک شرط رکھی کہ تمہیں مغربی بری چڑیل کو مارنا ہوگا تب ہی اس کے بدلے میں تمہیں واپس گھر بھیجوں گا، ڈوروتھی روتی رہی مگر اس نے فیصلہ برقرار رکھا۔

اس کے بعد ٹن لکڑہارے اور کٹھ پتلی نے شیر کو گھسیٹ گاڑی پر باندھنا شروع کیا۔ پھر چوہوں کے ساتھ مل کر شیر کو خشخاش کے کھیت سے باہر لے آئے ۔ ڈوروتھی نے چوہوں کو خدا حافظ کہا اور ملکہ کا شکریہ ادا کیا ۔ ملکہ نے جاتے ہوئے کہا کہ اگر ہماری دوبارہ ضرورت پڑے تو کھیت میں آ کر پکارنا ہم مدد کو ضرور آئیں گے۔

بندروں نے ڈوروتھی اور اس کے ساتھیوں کو فوراً اٹھا لیا اور زمرد شہر کے لیے روانہ ہو گئے۔ اس دوران ڈوروتھی نے شیر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ یہ کتنی بڑی خوش نصیبی ہے کہ تم سنہری ٹوپی اپنے ساتھ لے آئی ہو۔

ٹن لکڑہارے نے آگ جلائی اور غبارہ گرم ہوا سے بھر دیا۔

پہلی چال کی ناکامی پر بری چڑیل نے کوؤں کا ایک غول ان کی طرف بھیجا۔ مگر کٹھ پتلی نے بڑے ہی اطمینان کے ساتھ چالیس کوؤں کی گردن مروڑ دی کیونکہ اسے خود پر بہت یقین تھا۔

ڈوروتھی نے سنہری ٹوپی کے استعمال سے بندروں کو بلایا اور وہ فوراً آ گئے۔

شیر درختوں میں گیا، جہاں مکڑا سو رہا تھا۔ شیر نے چھلانگ لگا کر ایک ہی زوردار پنجا مارا اور مکڑا تڑپ تڑپ کر مر گیا۔

پھر سب ساتھی گلینڈا کے سامنے حاضر ہوئے جو اپنے یاقوتی تخت پر بیٹھی ہوئی تھی، سنہری بالوں اور نیلی آنکھوں کے ساتھ وہ نہایت پرکشش اور خوبصورت دکھائی دے رہی تھی۔

سچی ہمت، عقل اور محبت کسی جادوگر کی محتاج نہیں، بلکہ یہ انسانی روح کا حصہ ہیں۔
MERIDIAN PUBLISHERS
ISBN 13: 978-627-7404-33-8
9 786277 404338
MERIDIAN PUBLISHERS
Global Voices, Timeless Stories
PK
www.merdianlit.com